9 May 2016

۱/۱۲ 53679/392 4299

مفتی صاحب

السلام علیکم

ہماری کمپنی میں مختلف قسم کی دوائیاں تیار کی جاتی ہیں۔ تیار شدہ دوائیوں (medicines) کی پیکنگ کیلئے جو ڈبے استعمال کئے جاتے ان کے اوپر لیبل اور ثبات مصنوعات کی شناخت ظاہر کرنے کیلئے۔ دوا کے مقاصد کے اظہار یا کاروباری ضروریات کے تحت پیکٹ کے اوپر کوئی تصویر یا کارٹون وغیرہ بنانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

اس طرح اب ہم ایک دوائی کے اوپر ایک کارٹون چھپوانا چاہ رہے ہیں۔ (جس کی تصویر کی کاپی ساتھ لف ہے)

کیا یہ کارٹون کی تصویر ناجائز تصویر میں داخل ہے جائز۔۔۔ شکریہ۔۔

Regards:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

کارٹون کے بارے میں اصولی بات یہ ہے کہ جن کارٹون میں چہرہ کے اعضاناک کان آنکھیں وغیرہ بنے ہوئے نہ ہوں یا یہ چیزیں بالکل غیر واضح ہوں وہ شرعاً جاندار کی تصویر کے حکم میں نہیں ہیں اور بوقتِ حاجت انکو چھاپنااور استعمال کرنا جائز ہے۔ لیکن سوال کے ساتھ منسلک کارٹون میں منہ اور آنکھیں نظر آرہی ہیں، اس لئے اسکو کسی کاغذ وغیرہ میں پرنٹ کرنے اور پیکنگ میں استعمال کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کارٹون سے منہ اور آنکھیں ختم کی جائیں۔ تاکہ یہ جاندار کی تصویر کے حکم سے بالکلیہ نکل جائے؛ کیونکہ جاندار کی تصویر کے بارے میں احادیث میں سخت وعیدیں آئی ہیں، اسلئے بلاضرورت وحاجت جاندار کی تصویر سے اجتناب کرنالازم ہے۔--------------- واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ / شعبان المعظم / ۱۴۳۷ ہجری

17 / مئی 2016 / عیسوی

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

9 / شعبان المعظم / ۱۴۳۷ ہجری

۱۷ / مئی 2016 / عیسوی